انسان جو کام کرے بہترین طریقے سے کرے

کسی بھی کام کو احسن طریقے سے کرنا ایمان کا حصّہ ہے۔
یہ ہمارے رسولؐ کی تعلیم ہے۔
آیئے دیکھیں کہ احسن طریقے میں کیا کیا شامل ہو سکتا ہے:
جس وقت پر کام کر کے دینے کا وعدہ ہے اسی وقت پر کر کے دیا جائے'
یاددہانیوں اور تقاضوں کی نوبت نہ آنے دی جائے۔
چلتا ہوا کام کر کے نہ دے دیا جائے (جس کو دیا ہے وہ خود ہی ٹھیک کر لے گا)۔
احسن کام کا مطلب ہی یہ ہے کہ آپ محنت اور توجہ سے اپنا بہترین کر کے دیں۔

آپ کسی تحریکی دفتر میں ہیں۔
دفتر کو ۱۸ویں صدی کا نہیں ۲۱ویں صدی کا نظر آنا چاہیے (یہ ایمان کا تقاضا ہے)۔
ہر شریکِ دفتر کو کمپیوٹر کا تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔
ہر میز پر کمپیوٹر ہونا چاہیے۔
انٹرنیٹ اور ای میل کی سہولت ہر ایک کو استعمال کرنا چاہیے۔
رسل و رسائل اور ابلاغ کے جدید سے جدید ذریعے کو کام میں لانا چاہیے۔
دفتر میں دعوتی طغرے آویزاں ہونے چاہییں۔
محکمہ ڈاک نے تو ٹیلی گراف کا شعبہ تک بند کر دیا ہے'
اب کام ٹیلی گرافک رفتار سے نہیں' الیکٹرانک رفتار سے ہونا ہیں۔
ہم یہ نہ سمجھے تو زمانہ سمجھا دے گا۔
شاید سمجھا بھی رہا ہے۔ ہم سمجھیں تو......

(خیر خواہ)